پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی کے اجلاس کا اعلامیہ

09 اکتوبر 2023

- جیل میں قید کے دوران چیئرمین عمران خان جو دراصل ضمیر کے قیدی ہیں، سے روا رکھے جانے والے غیر قانونی، غیر آئینی، ظالمانہ اور انسانیت سوز سلوک کی شدید مذمت
- ضمیر کے قیدی چیئرمین عمران خان کیخلاف جھوٹے اور جعلی مقدمات پر کینگرو کورٹس کے سے انداز میں جاری کارروائی کی شدید مذمت
- اجلاس میں چیئرمین عمران خان کیجانب سے فراہمیٔ انصاف میں مختلف سطح کے ججوں کے کردار کے پیشِ نظر عدلیہ پر عدمِ اعتماد کے اظہار کی مکمل تائید و توثیق کا اعلان
- توشہ خانہ جج ہمایوں دلاور اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ عامر فاروق کے بعد سائفر مقدمے کی سماعت کرنے والے جج ابو الحسنات ذوالقرنین کا کنڈکٹ بھی نہایت جانبدارانہ، متعصّبانہ اور عدل و انصاف کے صریحاً خلاف ہے۔
- چیئرمین عمران خان کے مقدمات جن ججز کو سونپے گئے انہوں نے مجموعی طور پر قانون و انصاف کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے بدترین سیاسی انتقام میں غیر آئینی و غیر جمہوری ریاستی عناصر کی سہولتکاری کی۔
- پیشہ وارانہ دیانت اور شخصی اقدار و اخلاق سے محروم کمپرومائزڈ ججز کی سہولتکاری سے عدالتوں کو کینگرو کورٹس میں بدلنے کی روش نہایت تباہ کن ہے۔

- چیئرمین عمران خان بطور مؤکل اور تحریک انصاف ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے طور پر چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس عامر فاروق پر دوٹوک انداز میں عدمِ اعتماد کا اظہار کر چکے ہیں۔
- اہم قانونی نکات پر فیصلے محفوظ کرکے عدل وانصاف کو موت کے گھاٹ اتارنا اور چیئرمین عمران خان کو انصاف سے محروم کرنا جسٹس عامر فاروق کی روایت بن چکا ہے۔
- جسٹس عامر فاروق کیخلاف ایک درخواست سپریم کورٹ آف پاکستان میں بھی زیرِ التواء ہے۔
- چیف جسٹس آف پاکستان اپنی ماتحت عدالتوں میں کمپرومائزڈ ججوں کے ذریعے قانون سے جاری کھلواڑ کا فوری نوٹس لیں۔
- چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عامر فاروق کیخلاف زیرِ التواء درخواست کی سماعت کریں اور چیئرمین عمران خان کا منصفانہ ٹرائل کا حق محفوظ بناتے ہوئے باضمیر ججز کو مقدمات کی سماعت سونپی جائے۔
- اجلاس میں چیف جسٹس آف پاکستان سے ملک میں آئین کی معطّلی، اس سے انحراف اور نوّے روز کی آئینی مدت میں انتخاب کے انعقاد سے فرار کے فوری نوٹس کی بھی استدعا
- ملک دستور سے محروم ہے جبکہ عدالتِ عظمٰی نہایت ثانوی نوعیّت کے معاملات پر قیمتی وقت اور وسائل خرچ کررہی ہے۔
- ریاست کی بقاوترقی کا کلیتاً انحصار دستور کی فیصلہ کن حیثیت اور آئین وقانون کی بالادستی پر ہے۔

- چیف جسٹس قدرے کم اہم اور ثانوی حیثیت کے معاملات پر توانائیاں کھپانے کی بجائے آئین کی بحالی کے فریضے پر فی الفور توجّہ دیں۔
- اپنی آئینی حدود سے تجاوز کے ذریعے ملک میں لاقانونیت اور آئینی بے راہروی کے فروغ میں کارفرما عناصر کو دستور کا پابند بنایا جائے اور چیف جسٹس آئین کی منشاء کے مطابق جمہور کو نوّے روز میں ووٹ کا آئینی و جمہوری حق دلوائیں۔

---پاکستان تحریک انصاف کور کمیٹی

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ